فیس بک
کا استعمال
✓ اخلاق
✓ آداب
✓ احکام
مفتی سید خالد بخاری
khalidbukhari9@gmail.com

فہرست موضوعات
Index of content

ضرورت اور اہمیت
Importance of Subject

آج کی دنیا میں سوشل نیٹ ورک کا استعمال شوق سے بڑھ کر بہت سے انسانوں کی ضرورت کی جگہ لے چکا ہے ، خاص طور پر 2004ء میں فیس بک کے آغاز سے صورتحال بہت تیزی سے بدلی ہے اور زمینی فاصلے سمٹ کر ایک لیپ ٹاپ مشین یا موبائل ڈیوائس میں جمع ہو گئے ہیں۔

سوشل نیٹ ورکنگ کی اتنی تیز رفتار ترقی اور مقبولیت سے جہاں بہت سے فائدے انسانوں کو حاصل ہوئے ہیں وہاں کئی مسائل نے بھی جنم لیا ہے۔ سماجی رابطے بڑھے تو ساتھ اخلاقی برائیوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

کوئی بھی ٹیکنالوجی اپنی ذات میں نہ بری ہوتی ہے اور نہ ہی اچھی! بلکہ اس کا استعمال اسے اچھا یا برا بناتا ہے۔ ایک سمجھدار اور عقل مند انسان ہمیشہ ایجادات کو مثبت مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے اور منفی استعمال سے گریز کرتا ہے۔ خاص طور پر ایک مسلمان کی ضرور یہ کوشش ہونی چاہیے کہ جدید دنیا کی کسی بھی سہولت کو استعمال کرتے ہوئے وہ اِسے اللہ کی نعمت سمجھے اور اسے درست مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہوئے اپنے عمل سے اللہ کی بارگاہ میں اس کا شکر ادا کرے۔

سوشل نیٹ ورکنگ کی ترقی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا نوجوانوں کا طبقہ ہے۔ اس طبقے میں بڑھتی ہوئی بے راہ روی اور بیباکی کا ایک بڑا سبب فیس بک یا اس جیسے دیگر سوشل چینل کو قرار دیا جائے تو یہ مبالغہ نہ ہوگا۔

لہذا ضرورت محسوس کرتے ہوئے خیر خواہی کے جذبات سے ہم نے اپنے نوجوان بھائیوں اور بہنوں کے لیے فیس بک کے استعمال کے کچھ اسلامی احکام اور آداب جمع کیے ہیں۔ امید ہے کہ ان کو دل کی آنکھوں سے پڑھا جائے گا۔ اگر اِن پر عمل کیا جائے تو اللہ رب العزت کی ذات سے پوری امید ہے کہ فیس بک کے روحانی اور سماجی نقصانات سے کافی حد تک حفاظت ہو جائے گی۔

اگر اس ایپ کو آپ مفید سمجھتے ہیں تو اپنے دوستوں اور فیملی ممبران سے اسے ضرور شیئر کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ آپ اپنی رائے یا تجاویز ذیل کے ایڈریس پر میل کر سکتے ہیں یا نمبر پر واٹس اپ بھی کر سکتے ہیں :

Khalidbukhari9@gmail.com,

0321-3532805

اللہ اس ادنی کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول کرے۔ آمین یارب العالمین۔

فیس بک کا استعمال: جائز یا ناجائز؟
Using The Facebook ?

جیسا عرض کیا گیا کہ کوئی بھی ایجاد اپنی ذات میں اچھی یا بُری نہیں ہوتی، استعمال کرنے والا اسے کس نیت سے اور کن مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے، یہ رویہ اُس کے اچھے یا بُرے ہونے کا تعین کرتا ہے، ذیل کے گراف میں ہم کچھ مثبت اور منفی ارادے اور اُن کا حکم ذکر کر رہے ہیں، امید ہے ان کی روشنی میں بات کافی واضح ہو جائی گی:

1	میں اپنے دوستوں سے بہت آسانی کے ساتھ رابطہ کر سکوں گا، اُن کے مسائل، اسی طرح خوشی اور غمی کے موقعوں پر اُن کے ساتھ شامل ہو سکوں گا۔
	یہ ایک جائز اور نیک نیت ہے۔
2	میں اپنے رشتہ داروں اور اُن فیملی ممبر سے رابطے میں رہ سکوں گا جن سے عام حالات میں جلد ملاقات ممکن نہیں ہوتی ہے، اُن کے مسائل میں اُن کی مدد کر سکوں گا اور خوشی و غمی میں شریک ہوں گا۔
	یہ صلہ رحمی یعنی رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک میں شامل ہے جس کا خیال رکھنا ہر مسلمان پر ضروری ہے۔

میں اپنے کاروبار، تجارت یا پروڈکٹ کی تشہیر کرسکوں گا۔	3
اگر کاروبار یا پروڈکٹ جائز ہے تو یہ بھی جائز ہے۔	
میں اپنے اساتذہ اور دیگر اسٹوڈنٹ سے رابطے میں رہوں گا اور تعلیمی طور پر اپ ڈیٹ رہوں گا۔	4
جائز اور اچھی نیت ہے۔	
میں دینی یا معلوماتی باتوں کی تشہیر کروں گا یا پیج بناؤں گا یا دینی اور مفید پیجز کو لائک کروں گا تاکہ میں کچھ سیکھ سکوں یا سکھا سکوں اور اپنے سماجی دائرے میں اُن کی پبلسٹی بھی کرسکوں۔	5
نیک اور اچھی نیت ہے۔	
میں لڑکوں کو خوب دوست بناؤں گا اور خوب انجوائے کروں گا۔	6
اگر مفید مقصد نہ ہو تو فضول اور بے کار نیت ہے۔	
میں لڑکیوں سے دوستی کروں گا، گپ شپ لگاؤں گا، گھومنے پھرنے کا پروگرام بناؤں گا وغیرہ۔	7
ناجائز اور حرام کاموں کی نیت ہے۔	

آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ نیتوں سے کاموں کا حکم بدل جاتا ہے ، لہذا اگر جائز مقصد ہو تو فیس بک استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر ناجائز یا نامناسب نیت ہو تو اسے درست کرنے کی ضرور فکر کرنی چاہیے ۔ نیت کا درست کرنا بہت آسان ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کی ذات دلوں کے حال کو جانتی ہے ، اپنی نیت درست کرتے ہوئے اس ذات سے ثابت قدمی اور استقامت کی دعا بھی کرنی چاہیے۔

اکاؤنٹ بنانا
Subscribe The Facebook

فیس بک میں اکاؤنٹ بناتے ہوئے ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے :

1. اپنی ذاتی معلومات کا بالکل درست اندراج کیا جائے۔ اس میں کسی قسم کی غلط بیانی اور جھوٹ سے پرہیز کیا جائے۔
2. اپنے اصل اور حقیقی نام سے اکاؤنٹ بنایا جائے تاکہ آپ کی شناخت میں کسی کو دھوکہ نہ ہو۔ لہذا لڑکوں کا لڑکیوں کے نام سے یا لڑکیوں کو لڑکوں کے نام سے آئی ڈی بنانا لوگوں کو دھوکہ دینا ہے۔
3. بے بنیاد القاب یا فخریہ الفاظ جیسے ”پرنس“ یا ”شاہ“ یا ”کوئین“ وغیرہ سے آئی ڈی بنانا درست نہیں ۔ ایک مسلمان کو ہمیشہ تواضع اور انکساری کا رویہ اپنانا چاہیے۔
4. کسی مشہور شخصیت کا نام اُس کی اجازت کے بغیر آئی ڈی میں استعمال کرنا بھی مناسب بات نہیں، بعض اوقات اس کا بڑا نقصان ہوتا ہے۔
5. کئی ناموں سے جعلی اکاؤنٹ اور آئی ڈی بنانا اور پھر اس کا غلط مقاصد میں استعمال کرنا بھی درست نہیں۔

دوستے یعنی فرینڈ بنانا
Friendship

جب آپ آئی ڈی بنالیتے ہیں تو پروفائل (profile) میں دی گئی آپ کی معلومات(information) کی روشنی میں یا آپ کی لوکیشن (location) کے حساب سے فیس بک آپ کو مشورہ (suggest) دیتا ہے کہ اِن لوگوں کو آپ دوست بناسکتے ہیں۔

"فرینڈ" (friend) فیس بک کی اصطلاح (term) میں اُن لوگوں کو کہا جاتا ہے جنہیں آپ اپنی دوستی کے لیے منتخب کرتے ہیں اور اُن کے ساتھ تحریری (texting)صوتی (audio) اور بصری (visual) گفتگو، تبادلۂ خیال (discussion)اور تبادلۂ معلومات کرسکتے ہیں، اسی طرح ان کی سرگرمیوں(activities)سے آپ اور آپ کی سرگرمیوں سے وہ باخبر رہ سکتے ہیں۔ اس کے لیے آپ انہیں دوستی کی درخواست(friendship request) ارسال کرتے ہیں، انہیں اختیار ہوتا ہے کہ وہ اپنی دوستی کے لیے آپ کو منتخب (chose) کریں یا مسترد (reject) کردیں۔

یاد رہے کہ جب آپ کسی کو دوست بنالیتے ہیں تو آپ اُس کے سماجی حلقے (social circle) میں داخل ہوجاتے ہیں اور اس کی سرگرمیوں سے متاثر ہوسکتے ہیں!

لہذا کسی کو دوستی کی درخواست ارسال(send) کرتے ہوئے یا کسی کی دوستی کی درخواست (accept) کرتے ہوئے آپ کو اِن باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے:

اگر آپ مرد ہیں تو آپ کو مردوں ہی سے اور خاتوں ہیں تو خواتین ہی سے دوستی کرنی چاہیے، اجنبی مرد اور عورت کا آپس میں سماجی تعلق(social relationship) دینی اور دنیاوی اعتبار سے بہت شدید نقصانات کا سبب بنتا ہے !

نیتیں جتنی بھی پاکیزہ ہوں فطری طور پر مرد وعورت ایک دوسرے کی طرف کشش رکھتے ہیں، لہذا چاہے گپ شپ ہی کیوں نہ ہو اُس کا نقصان ہو کر رہتا ہے، جن لوگوں کا اس کا تجربہ ہو وہ اس بات کی سچائی کو اچھی طرح سمجھتے ہوں گے۔

ایسی کتنے واقعات ہمارے علم میں ہیں کہ شادی کے بعد شوہر اور بیوی میں صرف اِس بنیاد پر اختلافات ہوئے کہ شادی سے پہلے دونوں کے اجنبی عورت یا مرد سے سوشل تعلقات تھے۔

اسی طرح آئے دن یہ خبریں میڈیا کی زینت بنتی رہتی ہیں کہ سادہ لوح لڑکیوں کو دوستی کا جھانسا دے کر اُن کی عزتوں سے کھیلا گیا اور بسا اوقات تو اُن کی جان بھی لے لی گئی۔

دوستی کے لیے منتخب کرتے ہوئے آپ کو اُس صارف (user) کی ٹائم لائن (timeline) اور پروفائل (personal profile) بھی چیک کرنی چاہیے، اگر پروفائل پبلک (public) ہو تو اُسے دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ فرینڈز لسٹ (list) پر بھی نظر دوڑا لینی چاہیے۔

ان اقدامات سے آپ کو اچھی طرح اندازہ ہو جائے گا کہ اس صارف (user) کے رُجحانات کیا ہیں؟ وہ کن خیالات کا مالک ہے؟ اس کی شیئرنگ (sharing) کس طرح کی ہوتی ہے؟ اس کے دوست کس ٹائپ کے لوگ ہیں؟

فرینڈ بناتے وقت یہ احتیاط کرنا آپ کو بعد کی بہت سی ناخوشگوار باتوں سے بچا لے گا۔

اَن فرینڈ یا بلاک کرنا

Unfriend or block

کسی فرینڈ کی کسی ناخوشگوار یا غیر اخلاقی گفتگو یا مواد (data) کی تشہیر (publishing) کی وجہ سے آپ اُسے اپنے سماجی دائرے (social circle) سے نکال سکتے ہیں ۔ ایسا کرتے ہوئے آپ کو اِن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے :

1. وجہ بہت معقول سی ہونی چاہیے، معمولی ناراضگی یا خفگی پر ایسا کرنے بد اخلاقی کے زمرے میں آتا ہے۔

2. اگر وہ بات قابلِ برداشت ہو تو آپ کو برداشت کرنا چاہیے اور کسی مناسب موقع پر سمجھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

3. اگر کوئی سنگین دینی اور اخلاقی برائی نہ ہو تو آپ کو پوری کوشش کرنی چاہیے کہ کسی طرح اُسے اِس ناپسندیدہ حرکت سے باز رکھ سکیں۔ یاد رہے کہ نصیحت کے لیے صبر اور برداشت کے ساتھ حکمت اور سمجھداری کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

4. اگر وجہ معقول اور ناقابلِ برداشت ہے اور سمجھانے کا کوئی خاطر خواہ فائدہ محسوس نہیں ہوتا تو آپ کو اَن فرینڈ (unfriend) یا بلاک (block)کرنے میں پھر ذرا بھی ہچکچانا نہیں چاہیے۔

5. کبھی کسی ایڈوٹائزنگ کمپین (campaign) کے نتیجے میں یا کسی اور وجہ سے کچھ انتہائی نامعقول قسم کی پوسٹیں یا اشتہار (ads) پیج (page) پر آجاتا ہے، آپ کا اخلاقی فرض ہے کہ آپ فیس بک انتظامیہ (management) کو اس کی رپورٹ (report) کریں یا فیڈبیک (feedback) دیں۔ تاکہ قانونی کاروائی (legal punishment)کی جاسکے۔
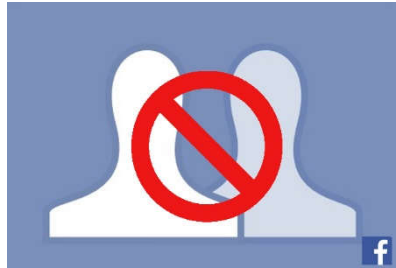
پوسٹنگ کرنا

Posting on timeline

پوسٹنگ میں اِن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1. کوئی نازیبا یا فحش بات نہ ہو۔ یاد رہے کہ فحش پوسٹ کرنا صرف آپ کا ذاتی گناہ نہیں ہو گا بلکہ معاشرے کے اور بہت سے لوگوں کے گناہ کا وبال آپ پر آئے گا، جس کا سلسلہ کبھی رُکنے والا نہیں ۔ آپ کے ہاتھ سے نکل جانے کے بعد نہ جانے کتنے لوگ اسے شیئر کریں گے اور کہاں سے کہاں تک پہنچ جائے گا۔ اللہ نہ کرے کہ اگر اس دوران آپ کی موت آگئی تو اس کا وبال قبر میں بھی آپ کو پہنچتا رہے گا۔

2. تصاویر(pictures) کی پوسٹنگ میں نامحرم خواتین کی تصاویر نہ ہوں، اپنی فیملی کی خواتین کی بھی تصاویر شیئر نہ کی جائیں۔ خواتین سے خصوصی درخواست ہے کہ وہ اپنی تصاویر ہرگز شیئر نہ کریں۔ ایسے کئی واقعات مشہور ہو چکے ہیں جن میں خواتین کی پروفائل یا ٹائم لائن تصاویر کو ایڈٹ(edit) کر کے غیر اخلاقی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔

3. تصویر(picture) ہو یا تحریر (text) اس کے ذریعے سے کسی کی دل آزاری نہیں ہونی چاہیے، کسی کی تحقیر یا تذلیل (insult) کرنا ، کسی کو بُرا بھلا کہنا یا بدنام کرنا انتہائی درجہ کی بداخلاقی اور گناہ کی بات ہے۔ سوشل نیٹ ورک (social network) پر کسی کی تذلیل یہ ایک معمولی بات بن کر رہ گئی ہے، یہاں تک کہ اب لوگوں نے اسے نوٹس (notice) کرنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ یہ بہت خطرناک(dangerous)صورتحال ہے،اس سے مکمل پرہیز (avoid) کرناچاہیے ۔

4. بے بنیاد الزام تراشی کرنا اور بہتان لگانا کوئی معمولی گناہ نہیں ہے۔ بلا تحقیق کسی کے بارے میں جھوٹی بات کہنے والے کو اللہ کی بارگاہ میں جواب دینا پڑے گا، چاہے جس کے بارے میں بات کہی گئی ہو وہ ظاہری طور پر کتنا ہی گناہگار ہی کیوں نہ ہو!

5. اگر آپ کوئی دینی بات یا معلومات ، قرآن کریم کی کسی آیت کا ترجمہ یا کوئی حدیث پوسٹ کرنا چاہ رہے ہیں تو پہلے اس بات کا اچھی طرح اطمینان کرلیں کہ وہ معلومات مستند (trusted)ہوں اور اُن کے ساتھ حوالہ (reference) بھی ضرور موجود ہو۔ اگر آپ کو یہ اطمینان حاصل نہ ہو تو کسی ایسے شخص سے مشورہ کرلیں جو آپ سے زیادہ دینی علم رکھتا ہو۔

6. کسی اور کی پوسٹ کو اُس کا نام ہٹا کر یا نام لگائے بغیر اس انداز میں پوسٹ کرنا جیسے اپنی پوسٹ کی جاتی ہے، بہت خیانت اور دھوکے کی بات ہے۔ اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر کسی پیج یا شخص سے آپ دینی یا نظریاتی اختلاف رکھتے ہیں لیکن اُس کی کوئی پوسٹ آپ کو اچھی لگتی ہے تو پھر بھی آپ اس پیج، ادارے یا شخص کے نام کے بغیر وہ پوسٹ نہیں کر سکتے۔ یہ امانت اور دیانت کے خلاف ہے۔ آج کل اس حوالے سے بہت کوتاہی دیکھنے میں آ رہی ہے۔

7. سوشل نیٹ ورک کو اور فیس بک کو خاص طور پر اپنی ذاتی تشہیر کے لیے استعمال کرنا جیسا کہ معاشرے میں ٹرینڈ (trend) بن گیا ہے، اسلامی نقطۂ نظر سے پسندیدہ بات نہیں۔ بہت زیادہ مشہور (most popular person) ہونے کا جنون آپ کو وہ کام کرنے پر اُکساتا ہے جو عام لوگ نہیں کر رہے یعنی اپنی ذات کی انفرادیت قائم کرنا اور کچھ ایسا کرنا جو کوئی نہیں کر سکتا۔ یہ جذبہ معتدل حد تک تو قابلِ برداشت ہے لیکن فیس بک پر اس کے جو نتائج سامنے آ رہے ہیں اُن سے اس جذبے کی شدت اور نقصانات کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔

شیئر اور لائک کرنا

Sharing and liking

جس طرح آپ کے فرینڈز آپ کی پوسٹنگ پر اپنی پسندیدگی کا اظہار کرسکتے ہیں، اس طرح آپ بھی اپنے فرینڈز یا کسی بھی پیج کی پوسٹ کو شیئر (share) اور لائک (like) کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کسی تحریر (text) تصویر (picture) یا تبصرے (comment) کو شیئر (share) یا لائک (like) کرتے ہیں تو آپ کے تمام دوست بھی اُس سے باخبر ہوجاتے ہیں۔ لہذا شیئرنگ اور لائیکنگ میں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1. وہ تمام باتیں جو پوسٹنگ کے ذیل میں بیان کی گئی ہیں، شیئر یا لائک کرنے میں اُن سب کا خیال رکھنا چاہیے کہ نازیبا بات نہ ہو، نامحرم کی تصاویر نہ ہو، گانوں یا فلموں کی کلپس نہ ہوں، دینی اعتبار سے قابل اعتماد ہو۔

3. جب آپ کسی بھی پوسٹ کو شیئر یالائک کرتے ہیں تو آپ اس کے سماجی دائرے (social circle) کو وسعت (extend) دے رہے ہوتے ہیں ، لہذا ایسے پیجز یا فرینڈز جن کی یہ پوسٹ تو مناسب ہے یا بہت اچھی ہے لیکن اس کے علاوہ وہ نامناسب اور غیر اخلاقی چیزیں بھی شیئر کرتے رہتے ہیں، تو اُن کی کوئی بھی پوسٹ کو شیئر کرنے سے پہلے آپ کو ہزار بار سوچنا چاہیے۔

4. ایسے پیجز یا فرینڈز کی پوسٹ کو شیئر یالائک نہیں کرنا چاہیے جو دینی اعتبار سے قابلِ اعتبار نہ ہو یا کسی غلط عقیدے، سوچ اور خیالات کا مالک ہو۔

Share

کمینٹ کرنا

Comment on post

آپ دوسروں کی پوسٹنگ پر اپنی رائے کا اظہار(giving opinion) اور تبصرہ (comment) بھی کرسکتے ہیں، اس میں اِن اصولوں کا خیال رکھنا چاہیے :

1. تبصرہ (comment) اسی جگہ کیا جائے جہاں ضرورت ہو، بلاضرورت فضول تبصروں سے آپ کے ساتھ دوسرے بہت سارے لوگوں کا وقت بھی ضائع ہو گا۔

2. تبصرہ مکمل انصاف کے ساتھ کیا جائے، پوسٹ کرنے والے سے آپ کے کتنے ہی شدید اختلافات کیوں نہ ہوں، آپ کو انصاف اور تہذیب کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے ۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ مسلکی یا نظریاتی اختلافات کی بنیاد پر انتہائی بیہودہ اور نازیبا الفاظ کے ساتھ تبصرہ کیا جاتا ہے، یہ بات ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے۔یادرہے ! اس قسم کا تبصرہ کرنے والا شاید یہ سمجھ رہاہو کہ وہ کوئی نیکی یاثواب کا کام کررہاہے، لیکن وہ شدید قسم کی غلط فہمی کا شکار ہے!

3. اگر آپ تعریف کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی اعتدال کے دائرے میں ہونی چاہیے، بے جا تعریف یا مبالغہ آمیز تعریف کرنا بھی ہمارے دین میں پسندیدہ نہیں ہے۔ یہ بات ذہن میں رہنی چاہیے کہ آپ کی غلط تعریف سے اس پیج یا اکاؤنٹ کے صارفین (users) کے ساتھ اور بہت سے لوگ دھوکہ کھاسکتے ہیں۔

4. کسی پوسٹ کو زیادہ کمنٹ ملنے سے بھی اس کا سماجی دائرہ بڑھتا ہے، لہذا غلط عقائد، نظریات یا افکار کے پیجز پر کمنٹ کرنے سے احتیاط کرنی چاہیے۔

5. خواتین کا عام پبلک پیجز پر کمنٹ کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے، کیونکہ اس صورت میں اُن کی آئی ڈی تمام لوگوں کے سامنے ظاہر (show) ہو جائی گی، اگر وہ کمنٹ کرنا ضروری سمجھتی ہیں تو پرائیوٹ میسج (private message) کرنا زیادہ بہتر ہو گا۔

پیغام بھیجنا یا گفتگو کرنا

Messaging and chatting

فیس بک پر یوزر ایک دوسرے سے تحریری پیغامات(text message) کے ذریعے بھی پرائیوٹ طور(privately)پر گفتگو کرسکتے ہیں، اس میں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1. بغیر کسی شدید ضرورت کے اجنبی مرد وعورت کا آپس میں چیٹ کرنا نامناسب بات ہے، تجربہ گواہ ہے کہ اس سے فتنوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ جو لوگ اس میں مبتلا ہیں اُن کا دل اس بات کی گواہی دے گا۔ لہٰذا ضرورت کے وقت ضرورت کے بقدر گفتگو کی گنجائش ہو سکتی ہے لیکن طویل دورانیہ کے گپ شپ اسٹائل کی چیٹنگ دینی اور دنیاوی دونوں اعتبار سے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔
2. پیغام دروازے کی دستک (door knocking)کی طرح ہوتا ہے ، لہٰذا جب موقع ملے جواب (reply) ضرور دیدینا چاہیے۔ بلاضرورت پیغام بھیجنے (message sending)سے گریز کرنا چاہیے ، اس سے جواب دینے والے کو تکلیف ہوگی۔ اگر فوری جواب مطلوب ہو تو اس کا بھی ذکر کر دینا چاہیے۔

صوتی اور بصری رابطہ
Audio and video calling

آڈیو اور وڈیو کالنگ میں اُن تمام آداب اور اخلاق کا خیال رکھنا ضروری ہے جو پہلے ذکر کیے گئے :

1. لہذا اجنبی مرد اور عورت کو اس سے بالکل احتیاط کرنی چاہیے، اگر واقعی میں کوئی ضرورت ہو تو وہ تحریری پیغام (text message) سے پوری ہو سکتی ہے۔
2. اگر دوسری طرف کوئی اجنبی دوست ہو تو اپنے گھر کی خواتین کو وڈیو کالنگ کے دوران آگاہ کر دینا چاہیے تا کہ اس دوران وہ کیمرے کے سامنے نہ آئیں۔
3. یہ ایک ایسی سہولت ہے جسے بہت سے مفید دینی، تعلیمی اور اصلاحی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے ، لہذا اس کے منفی یا فضول استعمال سے جس حد تک ممکن ہے گریز کرنا چاہیے۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال

Protect the rights

اس بات سے انکار نہیں کہ فیس بک کا سوشل سرکل (social circle)ایک جادوئی دلچسپی (Mistry interesting)رکھتا ہے ، اس کی رنگینیوں اور سرگرمیوں (activates)میں انسان کھو سا جاتا ہے ، لیکن یہ بات ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے کہ فیس بک یا کسی بھی سوشل نیٹ ورک کا حصہ بن جانے کی وجہ سے اُس کی نمازیں قضا ہو جائیں، یا قرآن کریم کی تلاوت سے وہ بالکل غافل ہو جائے یا نمازوں میں تاخیر ہو جائے اور اسے وقت کا خیال نہ رہے یا ماں باپ ،بیوی ، اولاد ، بہن بھائی یا دیگر رشتہ داروں کے ضروری حقوق کو پامال کر دیا جائے۔ لہذ ان کوتاہیوں سے حفاظت کے لیے ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے :

1. نمازوں کا وقت قریب ہو تو فیس بک کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے ۔اگر یہ خطرہ ہو کہ فیس بک میں مشغولیت کی وجہ سے مجھے نمازوں کا دھیان نہیں رہے گا تو نماز کے وقت کا الارم لگادیا جائے تاکہ بروقت نماز یاد آجائے۔

2. اپنے فیملی اوقات (family time)میں فیس بک کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے ، ترجیحی بنیاد پر والدین ،بیوی، بچوں کے لیے وقت نکالیں، یادرہے ! کہیں آپ اتنے سوشل نہ ہوجائیں کہ دنیا کے آخری کنارے سے اپ ٹو ڈیٹ (update) ہوں لیکن سامنے موجود ماں ، باپ ، بیوی اور بچوں سے لاپروا ہوجائیں۔

3. آپ اپنے اس شوق یا ضرورت کے لیے ایک وقت مقرر کریں، ہوسکتا ہے کہ فیس بک کی دنیامیں یہ بات آپ کو عجیب لگے ، لیکن ذرا غور کریں کہ اگر آپ ہر وقت فیس بک پر نہیں ہوں گے تو کیا نقصان ہوجائے گا؟ ہوسکتا ہے کہ شروع میں کچھ عرصے آپ کے دوست اور فرینڈز آپ سے احتجاج کریں لیکن جب آپ مسلسل ایک خاص وقت کی پابندی کریں گے تو دوسرے لوگ بھی اس کے عادی ہوجائیں گے۔

4. بعض لوگوں کو اس بات پر یہ اشکال ہوتا ہے کہ فیس بک کی پالیسی کے مطابق اگر ہر گھنٹے میں کچھ اپ ڈیٹ نہیں کیا تو ہمارا پیج پیچھے رہ جائے گا؟ یہ بھی ایک دھوکہ ہے، اپنے پیج کو زیادہ مشہور کرنے کے لیے اللہ سے تعلق کو کمزور کر دینا یا اللہ کی مخلوق کے حقوق کو فراموش کر دینا کوئی عقل مندی کی بات نہیں۔ یاد رہے کہ دن میں کئی مرتبہ کی پوسٹنگ اور اسٹیٹس اپ ڈیٹنگ صرف آپ کو مشغول نہیں کر رہی بلکہ مثلاً آپ کے اگر 500 فرینڈز ہوں تو پانچ سو لوگوں کے پانچ سو منٹوں کو مشغول کر رہی ہے۔ سوشلنگ کے جنون کی یہ بہت بڑی قیمت ہے۔

5. اس کا ایک حل یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی تمام پوسٹیں ایک ہی وقت میں لگا دیں لیکن اُن کے پبلش ہونے کے دن یا اوقات تبدیل کر دیں۔ فیس بک پر یہ سہولت بھی موجود ہے۔

پیج چلانا

Page running

اگر آپ کوئی پیج چلارہے ہیں تو خدارا اپنے فالوورز (followers) پر رحم کریں اور ایک ہی وقت میں یا ایک ہی دن میں بے شمار اور پے درپے پوسٹوں سے اُن کو پریشان اور مجبور نہ کریں۔ ہم بہت سے ایسے پیجز سے واقف ہیں جو ایک دن میں ایک ہی پوسٹ ایک ہی مخصوص وقت میں کرتے ہیں لیکن پھر بھی اُن کے فالوورز لاکھوں کی تعداد میں ہیں۔ دراصل انہوں نے اصولوں پر سمجھوتا نہیں کیا اور نہ ہی فیس بک کی پالیسی کے غلام بنے، جس کے نتیجے میں سنجیدہ لوگ اُن کی طرف متوجہ ہوگئے۔

1. بسا اوقات کمینٹ (comment) کرنے والے آپ کو ہر وقت یا فوری جواب (quick response) دینے پر مجبور کرتے ہیں، لیکن آپ اُن کو نظر انداز (ignore) کردیں، اپنے مخصوص اوقات کے علاوہ ریپلائی (reply) نہ دیں، کچھ ہی عرصے میں وہ اپنی اس حرکت سے باز آجائیں گے، آپ کی جان بھی چھوٹ جائے گی اور اُن کا بھلا بھی ہو جائے گا۔

2. یاد رہے !بہت سے لوگ سوشل نیٹ ورک کے ذریعے سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے حساس موضوعات (sensitive issues) پر انتہائی غیر محتاط گفتگو کرتے ہیں، اس طرح وہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں، کچھ لوگ اُن کے ہم خیال بن کر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور کچھ لوگ مخالف بن کو جواب دینے کو اپنا فریضہ سمجھتے ہیں۔ یہ دونوں رویہ (behavior) نقصان دہ ہوتے ہیں، تجربہ یہی بتاتا ہے کہ حمایت یا تردید کے لیے آپ کو کسی کو متعین کیے بغیر اپنے پیج یا اکاؤنٹ سے معتدل انداز میں تجزیہ (analysis) کرنا چاہیے۔ ایسے لوگوں کے پیج پر کمینٹ کے ذریعے جواب دے کر آپ اُن کی سوشل رینکنگ (social ranking) میں غیر محسوس انداز میں اضافہ کرتے ہیں اور اُن کی سماجی دائرے (social circle) کو مزید وسیع کرتے ہیں۔

3. ایشو فوبیا (issue phobia) کا حصہ نہ بنیں، سوشل نیٹ ورک اچانک کسی موضوع کو آسمان کی بلندیوں پر لے جاتا ہے، ہیجان اور جذبات کا طوفان کھڑا کر دیتا ہے، پتہ نہیں کیوں ہم سب یہ سمجھتے ہیں کہ ہر ایشو پر ہم میں سے ہر ایک کو تبصرہ کرنا ضروری ہے۔ اگر اُس ایشو کے آپ کسی بھی لحاظ سے فریق بنتے ہوں تو نہایت تحمل اور برداشت سے تمام نقطہ نظر (views) کا اچھی طرح جائزہ لیں اور مناسب وقت کا انتظار کریں جب جذبات کا ابال ٹھنڈا پڑ جائے اس وقت معتدل اور مختصر انداز میں اُس کا اظہار کر دیں۔

4. یاد رہے کہ سب کا آپ کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں اور نہ ہی آپ کا اُن سے متفق ہونا ضروری ہے۔ لہذا کسی معقول کمینٹ پر ریپلائی کرنا چاہیں تو کر دیں لیکن سب کے نظریات کی اصلاح کے آپ ذمہ دار نہیں !

5. ملکی قوانین (local roles) کا خیال رکھیں! لہذا مسلکی اختلافات کو بھڑکانے والی یا ملکی اور قومی سلامتی کے معاملات میں منفی طرز عمل کے اظہار پر مشتمل پوسٹیں اور کمنٹ نہ خود کریں نہ کسی دوسرے کی ایسی پوسٹ کو لائک یا شیئر کریں ، اگر آپ اختلاف رکھتے ہیں تو سادہ انداز میں اس کا اظہار کرنے میں کوئی حرج نہیں !
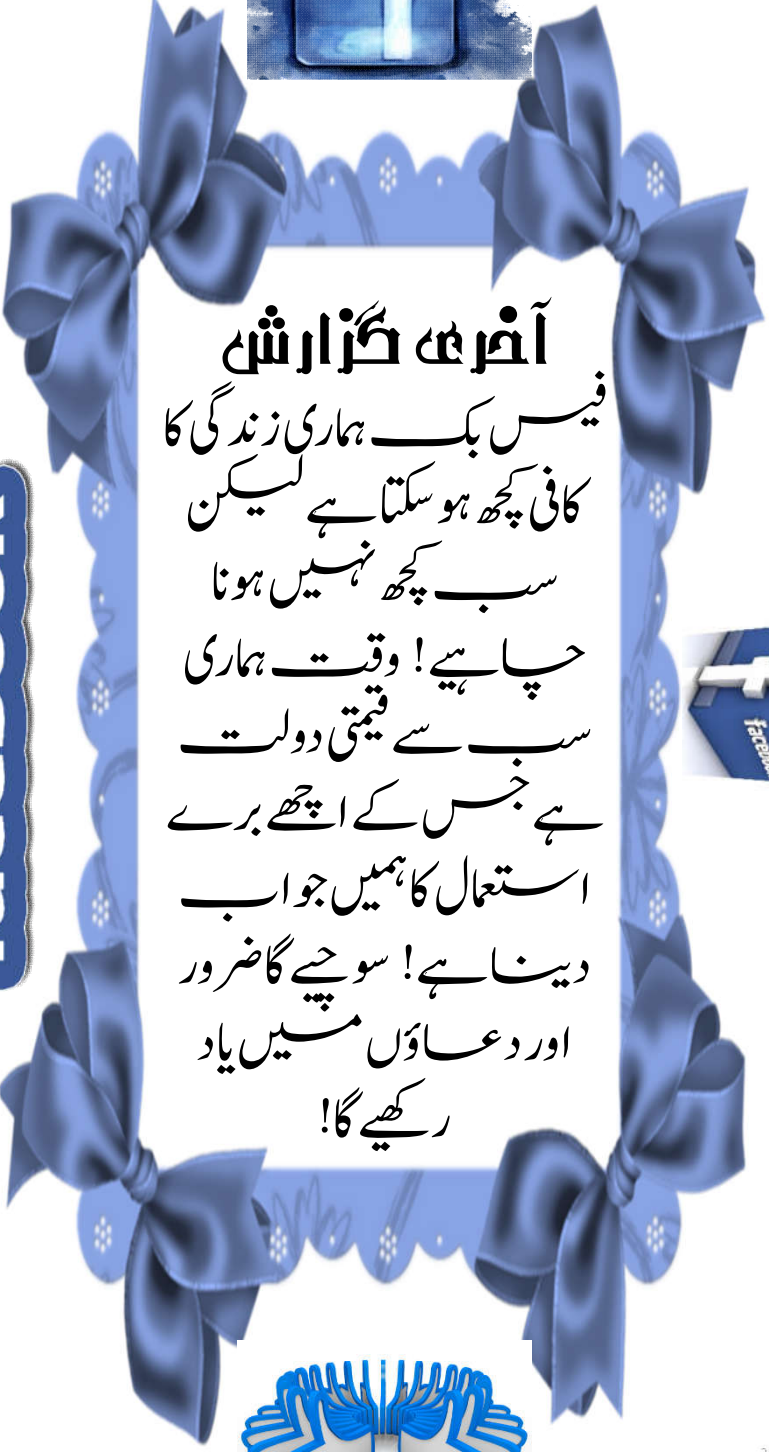
آخری گزارش
فیس بک ہماری زندگی کا
کافی کچھ ہو سکتا ہے لیکن
سب کچھ نہیں ہونا
چاہیے! وقت ہماری
سب سے قیمتی دولت
ہے جس کے اچھے برے
استعمال کا ہمیں جواب
دینا ہے! سوچیے گا ضرور
اور دعاؤں میں یاد
رکھیے گا!
facebook
facebook